سوال

رقم بھی گم ہوگئی اور روزے کی بھی طاقت نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اس سال فریضہ حج ادا کرنے کے لیے گیا، حج قران کی نیت تھی۔ میں نے جب حج و عمرہ کے تمام مناسک ادا کرلیے اور ہدی کا دن آیا تو میں نے دیکھا کہ میری تمام رقم گم ہوگئی ہے۔ یہ معلوم نہ ہوسکا کہ کہیں گرگئی ہے یا کسی نے چرالی ہے، گم ہونے والی یہ رقم چار سو پچاس سعودی ریال تھی۔ رقم گم ہونے کی وجہ سے میں قربانی نہیں کرسکتا تھا، لہذا میں نے روزے رکھنے کی نیت کرلی لیکن میں بیمار ہوکر انفلرائینزا میں بمتلا ہوا اور علاج کے لیے مجھے مکہ مکرمہ میں ہسپتال جانا پڑا جہاں میرا ضروری علاج کیا گیا اور اس بیماری کی وجہ سے میں روزے بھی نہ رکھ سکا اور ٹیکسی کے ذریعہ ریاض واپس آگیا، یہاں واپسی کے بعد بیماری اور کمزوری میں مزید اضافہ ہوگیا جس کی وجہ سے مجھے سینی ٹوریم جانا پڑا جہاں میرا مکمل معائنہ اور علاج ہوا بہرحال اس بیماری کی وجہ سے میں روزے نہ رکھ سکا۔ اب سوال یہ ہے کہ مکمل طور پر صحت یاب ہونے کے بعد کیا روزے رکھنا میرے لیے مفید ہوسکتا ہے یا اب مجھے کیا کرنا چاہیے کہ یاد رہے میری نیت ہدی کی تھی لیکن اللہ کی قضا وقدر سے مذکورہ حالات پیدا ہوگئے کہ میں ہدی نہ کرسکا، لہذا فتویٰ عطا فرمائیے کہ مجھے کیا کرنا چاہیے اللہ تعالیٰ آپ کو دین اسلام کی نصرت واعانت کی مزید توفیق عطا فرمائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب امر واقع اسی طرح ہے جیسے آپ نے ذکر کیا کہ آپ نے حج اور عمرہ کے قران کا احرام باندھا تھا، جنہیں آپ نے ادا بھی کیا لیکن آپ کی قم گم ہوگئی جس کی وجہ سے آپ کا ہدی کا جانور نہ خرید سکے لہذا آپ کو ایام حج میں تین اور اپنے گھر واپس آکر سات روزے رکھنے تھے لیکن ریاض واپسی تک بیماری کی وجہ سے آپ روزے بھی نہ رکھ سکے لہذا آپ جب صحت یاب ہوں تو ریاض میں یا جہاں بھی آپ مقیم ہوں دس روزے رکھ لیں، اس کے علاوہ آپ پر کچھ لازم نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی